ISLAMIC STUDIES LECTURES

LECTURE#1

Pg - 1

تاریخ: 8-5-2023

سوال 1: اسلام سے کیا مراد ہے؟
اسلام کے معنی اور مفہوم:

جواب: **اسلام کے لفظی معنی:**

اسلام کے لفظی معنی امن، سلامتی اور آشتی کے ہیں۔ (اسلام کا پرانا نام "دینِ حنیف")

اسلام کے لغوی معنی:

اسلام کے لغوی معنی اطاعت، جھکنے، سرِ تسلیم خم کرنے اور مکمل سپردگی کے ہیں۔

اصطلاحی معنی:

اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہوئے اور اللہ کی احکامات پر عمل کرنا اور اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کا ہر حکم ہمیں امن کی جانب لے کر جاتا ہے۔ جب انسان اپنی خواہشات کو اللہ کی مرضی کے تابع کر دیتا ہے، اسلام کہلاتا ہے۔

شعریت کی روح سے کیا معنی ہے:

شعریت کی روح سے اسلام کے معنی میں یہ ایک لفظ کا اضافہ کیا ہے کہ اپنی رضامندی اور اللہ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے اور اس عمل میں داخل ہونا

اسلام کہلاتا ہے۔ سب سے بڑا ثبوت قرآن میں ہے۔

القرآن سورۃ البقرہ (۲:۲۵۶)

"دین میں کوئی زبردستی نہیں، بیشک ہدایت کی راہ گمراہی سے خوب جدا ہو گئی ہے"

سورۃ الکافرون (۱۰۹:۰۶)

"تمہارے لئے تمہارا دین اور ہمارے لئے ہمارا دین" / "تم اپنے دین پر میں اپنے دین پر"

اسلامی سکالرز/ علماء کے مطابق اسلام کیا ہے:

حدیث جبرائیل: حضرت عمرؓ فرماتے ہیں۔

ہم بیٹھے ہوئے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے کپڑے انتہائی سفید جس پر میل کے کوئی اثرات نہیں تھے اور نہ گرد و غبار تھا اور اس کے بال انتہائی سیاہ اور نہایت حسین انسان تھے اور نہ اس پر سفر کے اثرات تھے۔ نہ تو اس

شخص پر سفر کے اثرات تھے۔ ہم نے ایک دوسرے
کی طرف دیکھا کوئی بھی اسے نہیں جانتا تھا۔
کہا اے اللہ کے رسول کیا میں حاضر ہو جاؤں۔
اور رسول پاکؐ سے سوال پوچھے اسلام کیا ہے؟ دین کیا ہے؟
ایمان کیا ہے؟ احسان کیا ہے؟
اور ان سوال کی تصدیق بھی خود کی۔ رسولؐ
نے جواب دیئے جب سب نے پوچھا یا رسول اللہؐ
یہ کون ہے تو حضرت عمرؓ سے حضورؐ نے فرمایا
یہ حضرت جبرائیل تھے جو آئے تھے تمہیں تمہارا
دین سکھانے کے لیے۔

رسولؐ نے اسلام کے بارے میں بتایا
کہ اسلام یہ ہے کہ تم گواہی دے دے اللہ کے
سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمدؐ اللہ کے
رسول ہے نماز قائم کریں، زکوۃ ادا کرے،
رمضان کے روزے رکھیں اور بیت اللہ کا
حج کرے اگر تجھے استطاعت حاصل ہو۔

حدیث شریف: رسول اللہؐ نے فرمایا:
"ایک مومن اور کافر کے درمیان
فرق کو قائم کرنے والی چیز نماز ہے"۔

اسلامی سکالر سید امیر علی اپنی کتاب "اسلام کی روح" میں کہتے ہیں۔
کہ سب سے پہلے انسان توحید کا اقرار کریں اور امر بن معروف و نہی عمل بن منکر پر عمل کرے اور حقوق العباد پورے کرنا۔

ڈاکٹر حمیز اللہ اسلامی اسکالر:
اسلام ایک توحید پرست دین ہے جس کا پیغام جو صرف اور صرف (خاتم نبین کے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے ہم تک پہنچ جائے۔

امام غزالی نے اسلام کو بیان کیا:
اسلام دو چیزوں کا مجموعہ ہے ایک حقوق اللہ اور دوسرا حقوق العباد کے مجموعے کا نام ہے۔

مولانا صدرالدین اصلاحی اسلام کو بیان کرتے ہیں
(کتاب:- اسلام ایک لمنظر میق)
اس کے بقول اسلام بنیادی عقائد اور عبادات کے مجموعے کا نام ہے۔

CamScanner

انسانیت کا قتل ہے اور جس نے ایک انسان کو بچھایا گویا اس نے پوری انسانیت کو بچھایا"

اللہ تعالیٰ قرآن میں انسان : اور انسانیت کے بارے میں بتاتا ہے۔

اسلام ایک مکمل نظام حیات:

دین اسلام کو دیگر مذاہب میں جو خصوصی امتیاز حاصل ہے وہ یہ ہے کہ وہ رائج الوقت مذاہب کی طرح چند اذکار و عبادات اور چند رسوم کا مجموعہ ہی نہیں بلکہ وہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جتنی وسعت سے۔ انسانی زندگی کا کوئی شعبہ خارج نہیں ہے اسلام انسان سے اس بات کا تقاضا نہیں کرتا کہ جونہی وہ مسجد کی چاردیواری میں تمام اسلامی صفات کا زندہ پیکر نظر آئے لگے اور جب مسجد کی حدود سے باہر نکلے تو اسلامی شعائر و احکام کے لبادہ کو اتار پھینکے۔ بخلاف ازیں اسلام کا تقاضا یہ ہے کہ پوری انسانی زندگی اس سے متاثر ہو اور انسان اپنی انفرادی و اجتماعی، معاشرتی و تمدنی، معاشی و سیاسی، غرض یہ کہ زندگی کے کسی پہلو میں بھی

اسلامی ہدایات کو نظر انداز کرنے کا مرتکب نہ ہو۔

ارشاد باری ہے

"اے ایمان والو اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ" (سورۃ البقرہ)

Islamic Studies

Lecture : 2

Pg 1

M T W T F S

تاریخ: 13 May, 2023

سوال (2) اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں؟

1۔ اسلام کا تصور واحدانیت عقیدہ توحید:

عقیدہ سے مراد کسی بات پر پختہ یقین کر لینا ہے۔ توحید کا لفظ وحد (و ح د) سے نکلا ہے، اس کا لفظی معنی ہے ایک کرنا، ایک ٹھہرانا، ایک بنانا۔ توحید کا اصطلاحی مفہوم ہے کہ اللہ کو ایک ماننا۔

واحدانیت یعنی اِلٰہ (معبود) صرف ایک ہے اور وہ ہے اللہ۔

قرآن پاک کی (سورۃ البقرہ۔ ۱۶۳) میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"اور تمہارا خدا ایک ہے، اس رحمٰن ورحیم کے سوا کوئی خدا نہیں ہے"۔

قرآن حکیم میں بار بار اس حقیقت کو دہرایا گیا ہے کہ خدا تو صرف ایک ہی ہے اور وہ ہے اللہ۔

سورۃ اخلاص میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بارے میں بتایا ہے۔

"تم فرماؤ: وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنم دیا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور کوئی اس کے برابر نہیں"۔

توحید کی فضیلت کے بارے میں رسول کریمؐ نے مختلف مقامات پر فرمایا جن میں ایک مندرجہ ذیل ہیں۔

"جو شخص شہادت دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور شہادت دے کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے اور اس کے رسولؐ ہیں تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو جنت میں داخل کر دے گا اگرچہ اس سے اعمال کیسے ہی ہوں"۔

اسلام میں عقیدہ توحید تمام عقائد دینیہ کی اصل اور بنیاد ہے قرآن حکیم کا اصل پیغام توحید ہے۔ حضرت محمدؐ نے بھی توحید کی ہی تعلیم دی اور ہر طرح کے شرک کی نفی کی۔

"نبی کریمؐ نے کہا کہ اسلام ایک عظیم و الشان قلعہ کی مانند ہے اور اس قلعہ میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے"۔

2- عقیدہ رسالت:

یہ ہمارے کلمہ کا دوسرا اہم جز ہے۔ عقیدہ رسالت پر ایمان لانا ضروری ہے۔

اس کے بغیر کوئی شخص مسلمان نہیں ہوسکتا۔ اللہ تعالیٰ نے جتنے نبی حضورؐ سے پہلے مبعوث فرمائے ان سب پر ایمان لانا عقیدہ رسالت ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"اور ہم نے ہر قوم میں رسول بھیجا ہے"
(النحل ، ۱۶، ۳۶)

پیغمبر کی ذات ہمیں علم سکھاتا ہے۔

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان (مرد و عورت) پر فرض ہے"۔

اللہ تعالیٰ نے ہر قوم کی طرف نبی بھیجے ہیں ان کی کفالت اور تاکہ ان کو علم دے سکے اور ان کو برے کاموں سے روکے اور ایک اللہ پر ایمان لائے۔

نبی کریمؐ کی ذات سے ہمیں قانون بھی ملتا ہے دنیا میں سب سے انعام یافتہ اور فضل والا شخص نبی کریمؐ ہے۔

اللہ تعالیٰ کے ۱۰ احکامات پر عمل کرنے کے لیے نبی کریمؐ کی سنت پر عمل کرنا ضروری ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن حکیم میں فرماتے ہیں۔

"نماز ہی تو ہے ایک مومن اور انسان میں فرق ہے"

تاریخ: ____

پس رسول ﷺ کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔"

3- اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے کیونکہ یہ ہمیں زندگی کے ہر پہلو میں راستہ سکھاتا ہے۔ اسلام ہمیں اجتماعی زندگی میں بھی ہدایت فراہم کرتا ہے۔ اسلام ہمیں بتاتا ہے کہ ہمیں معاشرے میں کیسے رہنا ہے اس کے علاوہ بین الاقوامی تعلقات بناتا ہے۔ اسلام انفرادی زندگی میں بھی ہدایت فراہم کرتا ہے۔ اسلام ہمیں یہ بھی بتاتا ہے کہ پیدائش کے بعد بچے کی پرورش کیسے کرنی ہے۔ اسلام ہی کہتا ہے

"کہ پہلی درسگاہ ماں ہوتی ہے۔"

اسلام ہمیں کردار سازی کے بارے میں بتاتا ہے تعلیم کے حاصل کرنا ضروری ہے۔ جیسا کہ فرمایا گیا ہے کہ:

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان (مرد و عورت) پر فرض ہے۔"

CamScanner

M T W T F S   تاریخ: ________

اسلام ہمیں روزگار کے حوالے سے اور
اس کے علاوہ خاندانی زندگی کے بارے
میں بتاتا ہے۔ جس میں میاں بیوی کے
حقوق و فرائض، والدین اور اولاد کے حقوق اور
فرائض کے حوالے سے بتاتا ہے۔ نیز اس
کے علاوہ سیاسی نظام کے بارے میں
بھی بتاتا ہے۔ قانون سازی کے متعلق ہمارے
پیارے نبی ﷺ نے فرمایا:

"پچھلی قوموں کو تباہ کر دیا گیا،
کیونکہ وہ اونچے طبقے کے مجرموں کے ساتھ
امتیازی سلوک روا رکھتی تھیں۔"

اسلام ہمیں مالیاتی نظام دیتا ہے
جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کی کتاب سورۃ
البقرہ آیات (نمبر ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷) میں سود
کے بتایا ہے جس سے یہ ظاہر ہے کہ
(سود کو حرام قرار دیا ہے)۔

"جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ کل
قیامت کے دن ایسے اٹھیں گے میدان محشر
میں جیسے شیطان ان کو چھو گیا ہو اور
ان کے جسم میں داخل ہوا ہو۔"

(سورۃ البقرہ ۲:۲۷۵)

۴- اسلام اور انسانیت:

انسان کے اخلاق ہی اس کی انسانیت کے آئینہ دار سمجھے جاتے ہیں۔ دینِ اسلام میں حسنِ اخلاق کو بڑی زبردست اہمیت دی ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ سنیے، فرماتے ہیں:

"میں اس لیے بھیجا گیا ہوں تاکہ حسنِ اخلاق کی تکمیل کر دوں۔"

"نیکی حسنِ خلق کا نام ہے۔"

1. اگر انسان اچھے اخلاق سے انسان کی بات سنے تو اس کا فاذہ درد وہاں ہی ختم ہو جاتا ہے۔ اسلام نے سب سے پہلے ہمیں کردار سازی کے بارے میں بتایا ہے۔ سورۃ حجرات میں اللہ تعالیٰ پہلی پندرہ آیات میں کردار سازی کے بارے میں بتاتے ہیں۔

2. حقوق العباد پر بہت زور دیا گیا ہے۔ انسان کے آپس میں تعلقات کسی طرح کی گروہی یا کشمکش کے بجائے بھائی چارگی مساوات اور ایثار پر قائم کیے جائیں۔ ارشاد خداوندی ہے:

"مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔"

29-7

"لوگ دوسرے لوگوں کا مذاق نہ اڑائیں.....

اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق

نہ اڑائیں ۔ ایک دوسرے پر عیب نہ لگاؤ،

نہ ایک دوسرے کا برا نام رکھو ..... بہت

زیادہ گمان آرائیاں کرنے سے بچو ......

اور کسی کا بھید نہ ٹٹولو، نہ ایک دوسرے کو

پیٹھ پیچھے برا کہو۔"

(سورۃ الحجرات ۔ ۱۱-۱۲۔)

مدر ٹریسا نے گلی کے بچوں کے

حقوق کے بارے کہا ہے جس میں سے ایک

یہ ہے:

"اپنے بچے تو سارے پال لیتے ہیں مگر

انسانیت تو یہ ہے کہ آپ گلی کے بچے ان

کی ضروریات کو پورا کریں۔"

3

جانوروں کے حقوق کے بارے میں

اسلام نے بتایا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"فرشتے اس قافلے کے ساتھ نہیں

جاتے جس میں کتا اور گھنٹی ہو"

اگر کتا حفاظت کیلئے ہو تو اس کی اجازت

احادیث سے ثابت ہے۔ گھنٹی سے مراد محض

آواز کیلئے ہو، اگر راستے میں دوسروں

کو خبردار کرنے کیلئے ہو تو یہ جائز ہے

4 ← **اسلام میں زکوٰۃ کو بھی اہمیت دی ہے۔**

یہ اسلامی ریاست میں واحد ایسی عبادت ہے
کہ اسلامی ریاست کا حکمران زور کے ذریعے
بھی کروا سکتا ہے باقی ایسی عبادت نہیں
ہے جو کہ زور سے ہو سوائے زکوٰۃ کے۔
اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں کہتے ہیں۔
"مسلمان لوگ وہ ہے جو دولت کو خرچ
کریں بجائے اس کے کہ وہ لوگ دولت
سے محبت کریں"۔

5 ← اسلام کے پہلے خلیفہ اول حضرت ابو بکرؓ
نے ان کے خلاف بھی جہاد کا اعلان کیا جو زکوٰۃ
نہیں دیتے تھے۔ اس کے علاوہ یہ بھی
ضروری ہے زکوٰۃ کی رقم کبھی بھی مسجد
پر خرچ نہیں کی جا سکتی۔ زکوٰۃ اپنے
ہمسایوں کو دے۔ نیز یہ کہ اسلام سرے
سے ہی غربت کے خاتمے کو یقینی بناتا ہے۔

6 ← **اسلام میں طبی سہولیات کی**
فراہمی اصل میں اسلامیت ہے۔
حدیث قدسی ہے کہ:
"کہ اللہ تعالیٰ اس انسان سے ناراضگی کا
اظہار کرتے ہے جو کبھی کسی بیمار انسان کی
عیادت کے لیے نہیں جاتا"۔

"جس نے ایک انسان کو بچایا گویا اس
نے پوری انسانیت کو بچایا۔"
(سورۃ المائدہ: ۳۲: ۵)

اسلام میں سماجی خدمات کو ترجیح دی ہے۔ (اہم)

جیسا کہ پاکستان میں سماجی خدمات کے بہت
ساری مثالیں ہیں جن میں: ایدھی،
عبدالستار ایدھی خدمت خلق سرانجام دیتے
تھے اور اب بھی ان کی ایدھی فاؤنڈیشن
لوگوں کی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔
چھیپا فاؤنڈیشن اور اس کے علاوہ این جی اوز
بھی خدمات دے رہی ہیں۔
مصر کے اندر ایک قدیم یونیورسٹی
جامعہ الازہر کے پروفیسر ڈاکٹر وصی اللہ نے
ایک کتاب لکھی (key features of islam) اس میں
کہتے ہیں کہ اگر اسلام کی سب سے اہم بڑی
خوبی ہے تو وہ رفاہِ عامہ کا کام ہے۔
اسلام میں انسانی حقوق پورے
کرنا انسانیت ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔
قرآن مجید کے یہ الفاظ ہیں:
اور اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ
اچھا سلوک کرنے کا والدین کے ساتھ،
اور رشتے داروں، مسکینوں، رشتے دار

پڑوسیوں، اجنبی ہمسایوں، ساتھ
بیٹھنے والوں، مسافروں اور غلاموں
کے ساتھ۔

انسانی تعلقات کی رُو سے
لوگوں کی جتنی قسمیں تھیں اس آیت
نے ان میں سے ایک ایک کا نام لے کر
گنا دیا ہے اور سب کے بارے میں یہ
جامع ہدایت کردی ہے کہ ان کے ساتھ
ایک مسلمان کا رویہ لازماً "احسان"
(حسنِ اخلاق) اور بھلائی کا ہونا چاہیئے۔

8 ⟸ اسلام میں ماحولیاتی تحفظ کے بارے
میں بتایا ہے۔ سرسبز درخت لگانا بھی
صدقہ جاریہ ہے نبی کریم ﷺ بھی فرماتے ہیں کہ:
اگر انسان حالت جنگ میں
بھی ہو تو سرسبز درختوں کو کاٹنا
ممانعت ہے۔ نبی کریم ﷺ کہتے ہیں کہ اگر آپ
بہتے دریا کے قریب بھی بستے ہیں تو
پانی کو ضائع نہ کریں۔

اسلام ایک ایسا دین ہے۔
جو چودہ سو سالوں سے انسانیت کی
بات کرتا ہے۔